بچوں کے لیے بائبل
پیشکش

پہلا ایسٹر

Edward Hughes :مصنف

Janie Forest :تمثیل کار

Lyn Doerksen :مطابقت

OM Pakistan :مترجم

Bible for Children :پروڈیوسر
www.M1914.org

©2012 Bible for Children, Inc.

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے جب تک کہ آپ
اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

عورت خطرناک پہاڑ کی طرف کھڑی
تھی۔ اس کی آنکھیں اُداس تھی۔
اور وہ ایک خوفناک منظر دیکھ رہی
تھی۔ اس کا بیٹا مر رہا تھا۔ وہ
ماں مریم تھی۔ وہ اس جگہ
کے قریب کھڑی تھی جہاں
یسوع کو مصلوب کیا گیا تھا۔

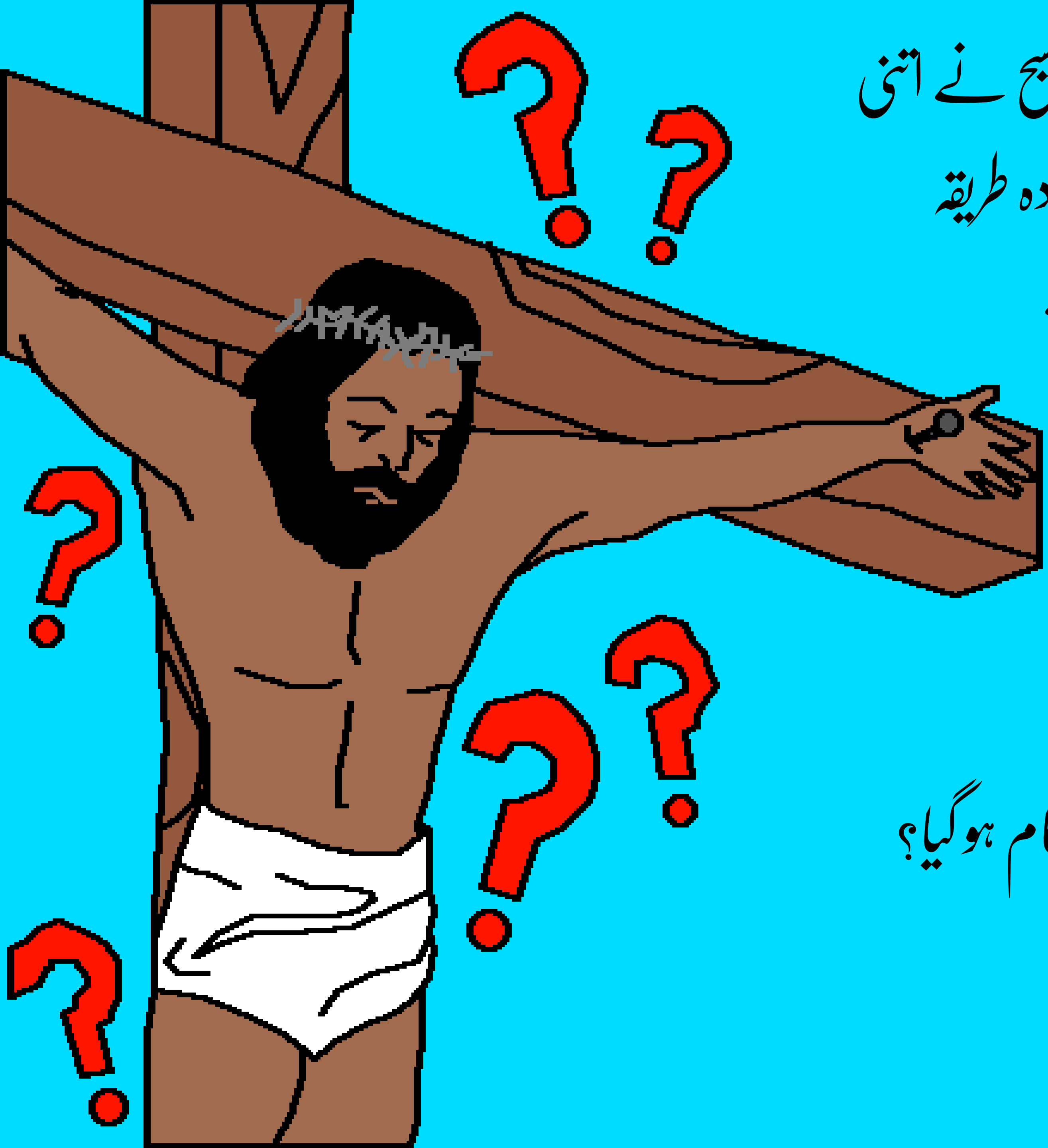

یہ سب کیسے ہوا ؟یسوع مسیح نے اتنی
خوبصورت زندگی کو تکلیف دہ طریقہ
سے کیسے ختم کیا؟ خدا نے
اپنے بیٹے کو صلیب
پر مصلوب ہونے
اور مرنے کیوں دیا؟
کیا یسوع مسیح نے غلطی کی
کے وہ کون تھا؟ کیا خدا ناکام ہو گیا؟

نہیں خدا نا کام نہیں ہوا۔ یسوع مسیح
نے کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ یسوع
ہمیشہ سے یہ جانتے تھے کہ وہ گنہگاروں
کے واسطے اپنی جان دیں گے۔ حتی کہ
جب یسوع بچہ ہی تھا تو بوڑھے شمعون
نے مریم کو یہ پیش گوئی کی تھی کہ
تکلیف دہ وقت آئے گا۔

یسوع کے
مصلوب ہونے
سے چند روز پہلے، ایک
عورت آئی اور اس نے قیمتی
عطر یسوع کے پاوں پہ ڈالا اور اس کے
پاوں دھوئے۔ اس کے شاگردوں
نے شکایت کی'' مالک یہ اپنے
پیسے ضائع کر رہی ہے''۔ یسوع نے کہا
''اس نے بہت اچھا کیا۔ اس نے یہ میری
موت کی تیاری کے لیے کیا ہے''۔ کتنے عجیب الفاظ تھے!

اس کے بعد، یہودا اسکریوتی جو یسوع کے
بارہ شاگردوں میں سے ایک تھا، یسوع کو
چاندی کے تیس سِکوں کے عوض سردار
کاہنوں حوالہ کرنے کے لیے
رضا مند ہوگیا۔

یہودیوں کی عیدِ فسح پر یسوع نے اپنے شاگردوں
کے ساتھ آخری کھانا کھایا۔ اُس نے انہیں خدا کی
بادشاہت کے بارے میں کچھ بتایا۔ اور اس کے
بعد وعدوں کے بارے میں جو اُس سے محبت
رکھتے ہیں۔ پھر یسوع نے روٹی لی اور توڑی اور
شاگردوں کو دے کر کہا
لو کھاو یہ میرا
بدن ہے۔

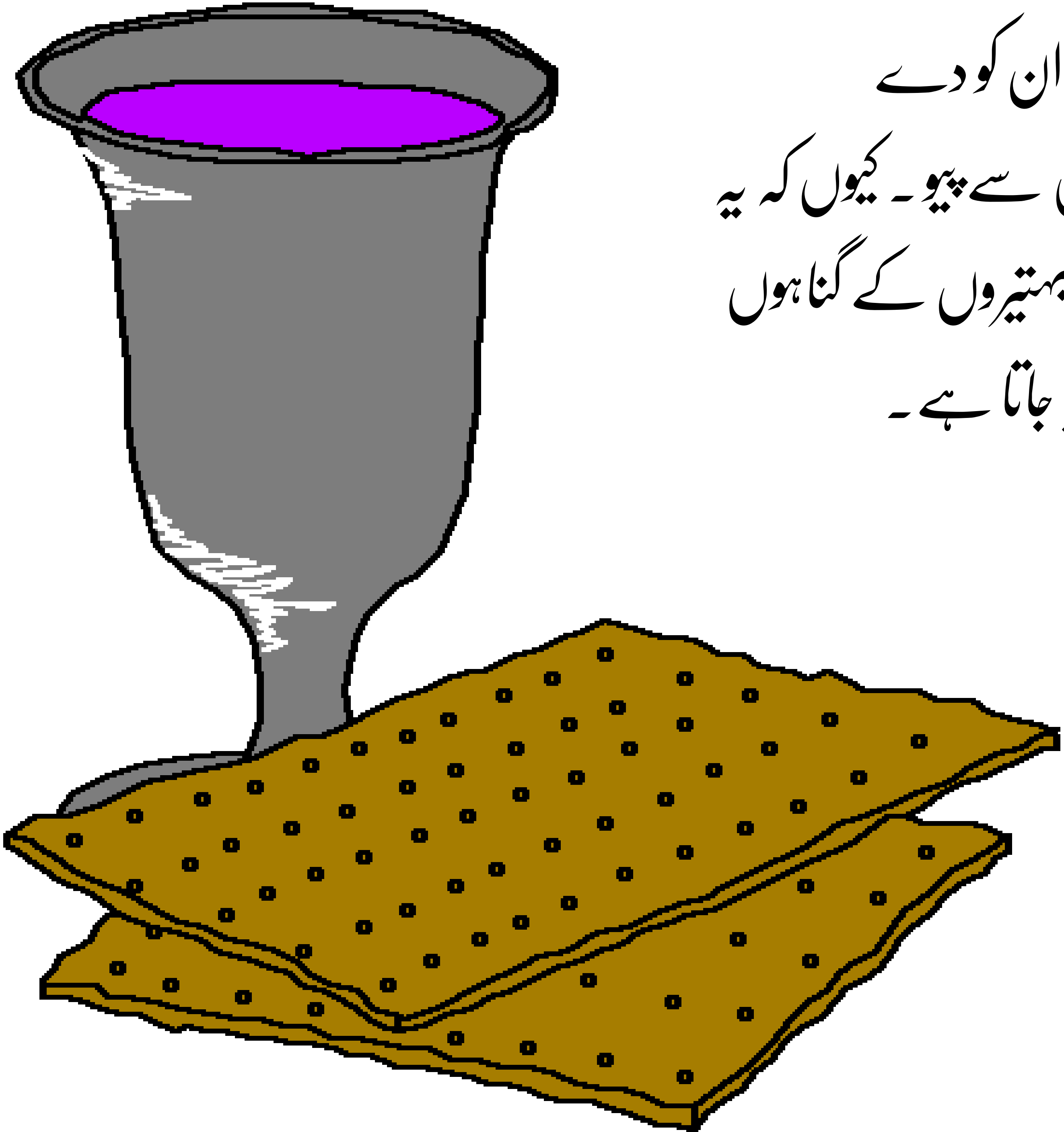

پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور ان کو دے
کر کہا کہ تم سب اِس میں سے پیو۔ کیوں کہ یہ
میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے گناہوں
کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔

پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ اسے دھوکا دیا جائے گا اور تم سب میرا ساتھ چھوڑ دو گے۔ ''میں ہرگز نہیں بھاگوں گا'' پطرس نے جواب دیا۔ یسوع نے اس سے کہا کہ اس سے پہلے کہ مرُغ بانگ دے تم تین بار میرا انکار کرو گے۔ اور ایسا ہی ہوا۔

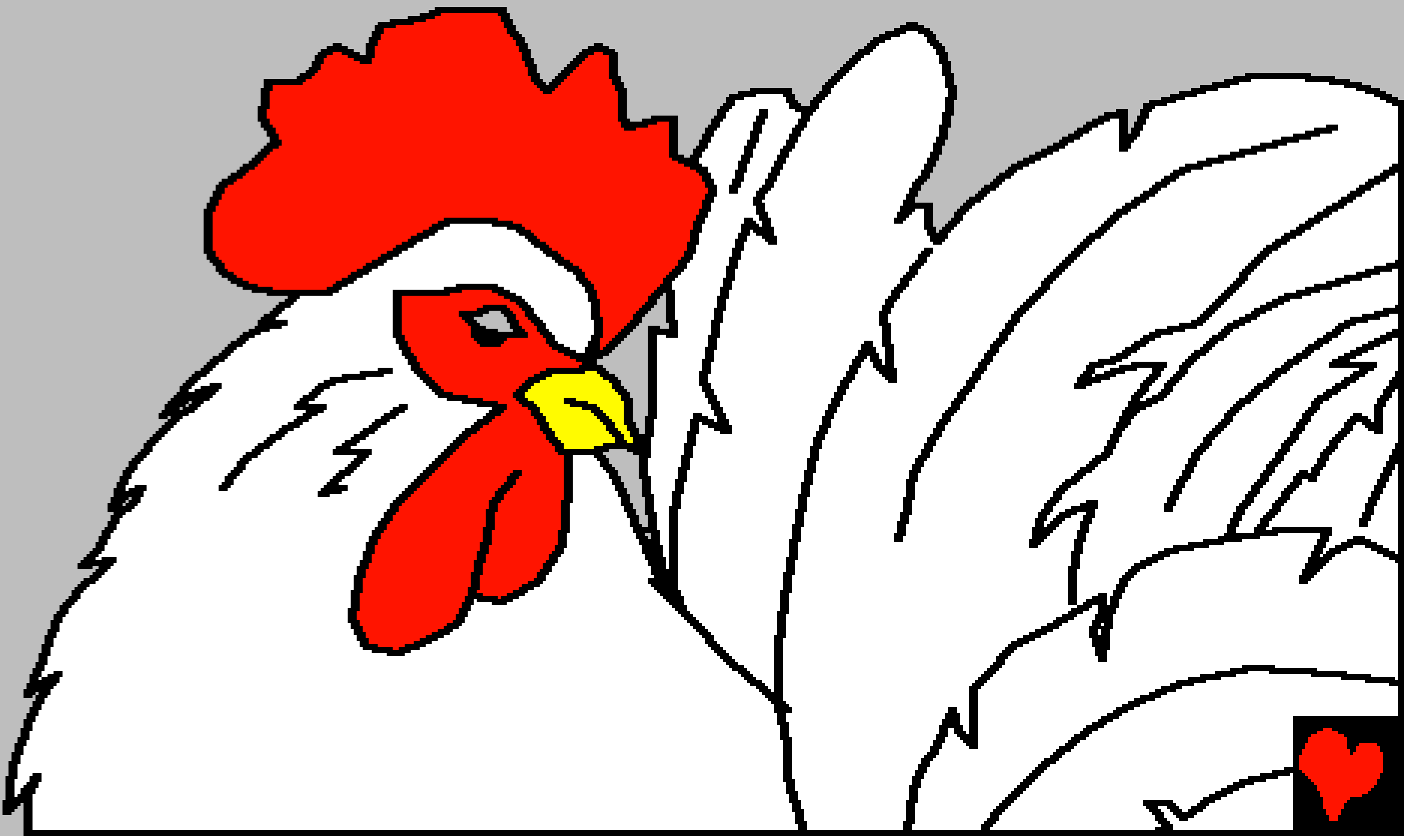

بعد میں اس رات یسوع دُعا کرنے
کے لیے گتسمنی باغ میں گیا۔
شاگرد جو اُس کے ساتھ تھے سو
گئے۔ یسوع نے دُعا کی ''اے
میرے خدا اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ
سے ٹل جائے تو بھی میری نہیں
بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔''

اچانک ایک بڑی بھیڑ یہوداہ کے ساتھ باغ میں آپہنچی۔
یسوع نے کوئی مزاحمت نہ کی۔ لیکن پطرس نے ایک
سپاہی کا کان اڑا دیا۔ لیکن یسوع نے اس کے کان
کو چھُو کر اچھا کر دیا۔ یسوع جانتا تھا کہ اس
کا پکڑوایا جانا خدا کی مرضی کا حصہ ہے۔

پھر وہ پلٹن یسوع کو پکڑ کر سردار کاہن کے
گھر لے گئی۔ یہودی راہنماوں نے کہا،
یسوع کو مرنا چاہیے۔ قریب ہی،
پطرس جہاں نوکروں نے صحن
کے بیچ آگ جلائی تھی،
کھڑا ہوگیا۔

تین بار مختلف لوگوں نے پطرس پر نگاہ کی اور کہا
’’یہ شخص یسوع کے ساتھ تھا‘‘۔
تین بار پطرس نے انکار کیا۔
جیسا یسوع نے اس سے کہا تھا
اس نے ویسا ہی کیا۔ حتیٰ کہ
پطرس نے قسم کھائی
تھی کہ وہ یسوع کا انکار
نہیں کرے گا۔

ککڑوں کڑوُں

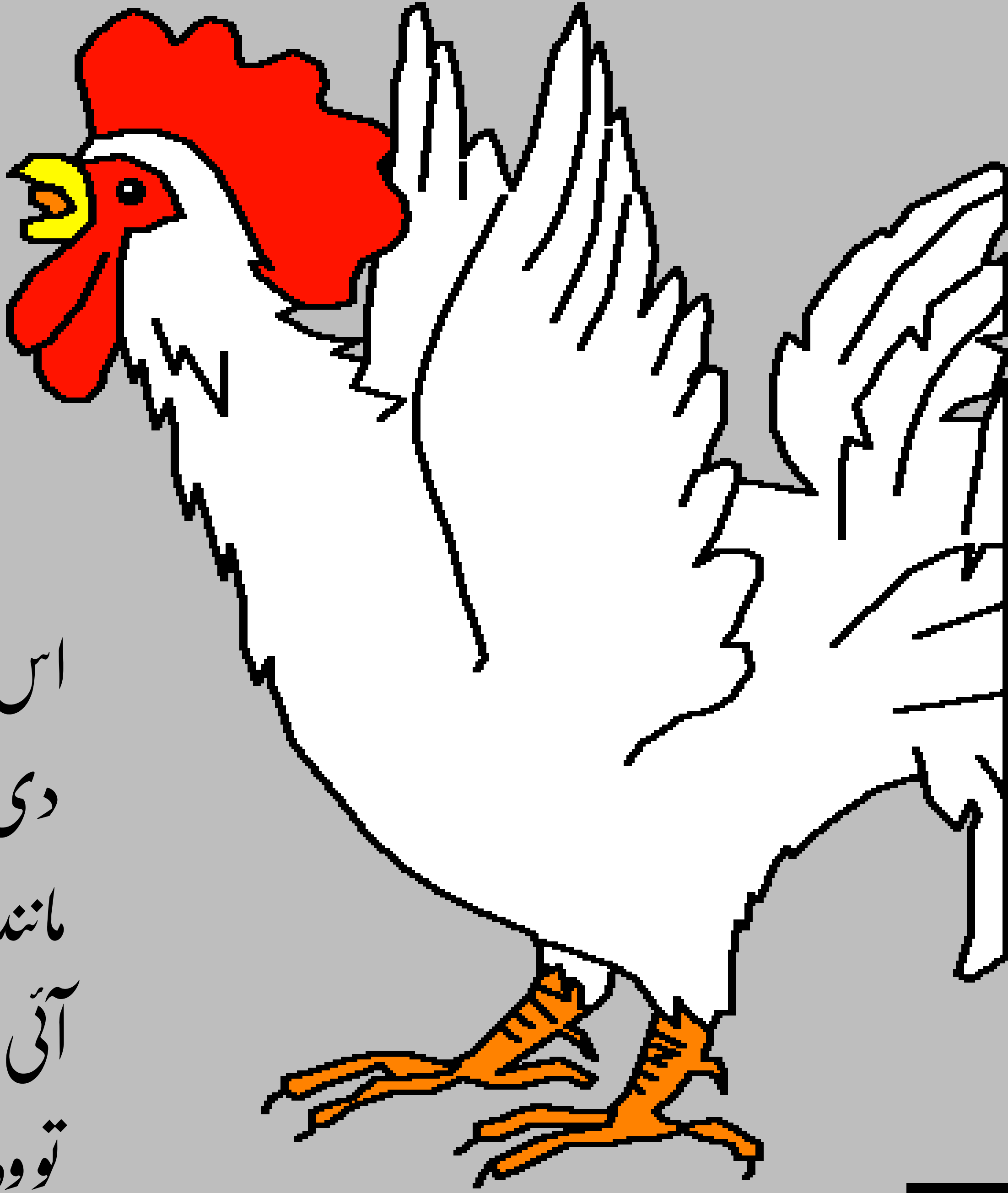

اس وقت جب مرُغ نے بانگ
دی۔ یہ پطرس کے لیے خدا کی آواز کی
مانند تھی۔ پطرس کو خدا کی وہ بات یاد
آئی جو اس نے اُس سے کہی تھی
تو وہ باہر جا کر زار زار رویا۔

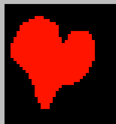

یہوداہ بھی اپنے کیے پر شرمندہ تھا۔ وہ جانتا
تھا کہ یسوع کسی گناہ یا جُرم کا مجرم نہیں۔
یہوداہ نے چاندی کے تیس سکے واپس
کر دیئے لیکن سردار کاہنوں نے
انہیں لینا نہ چاہا۔

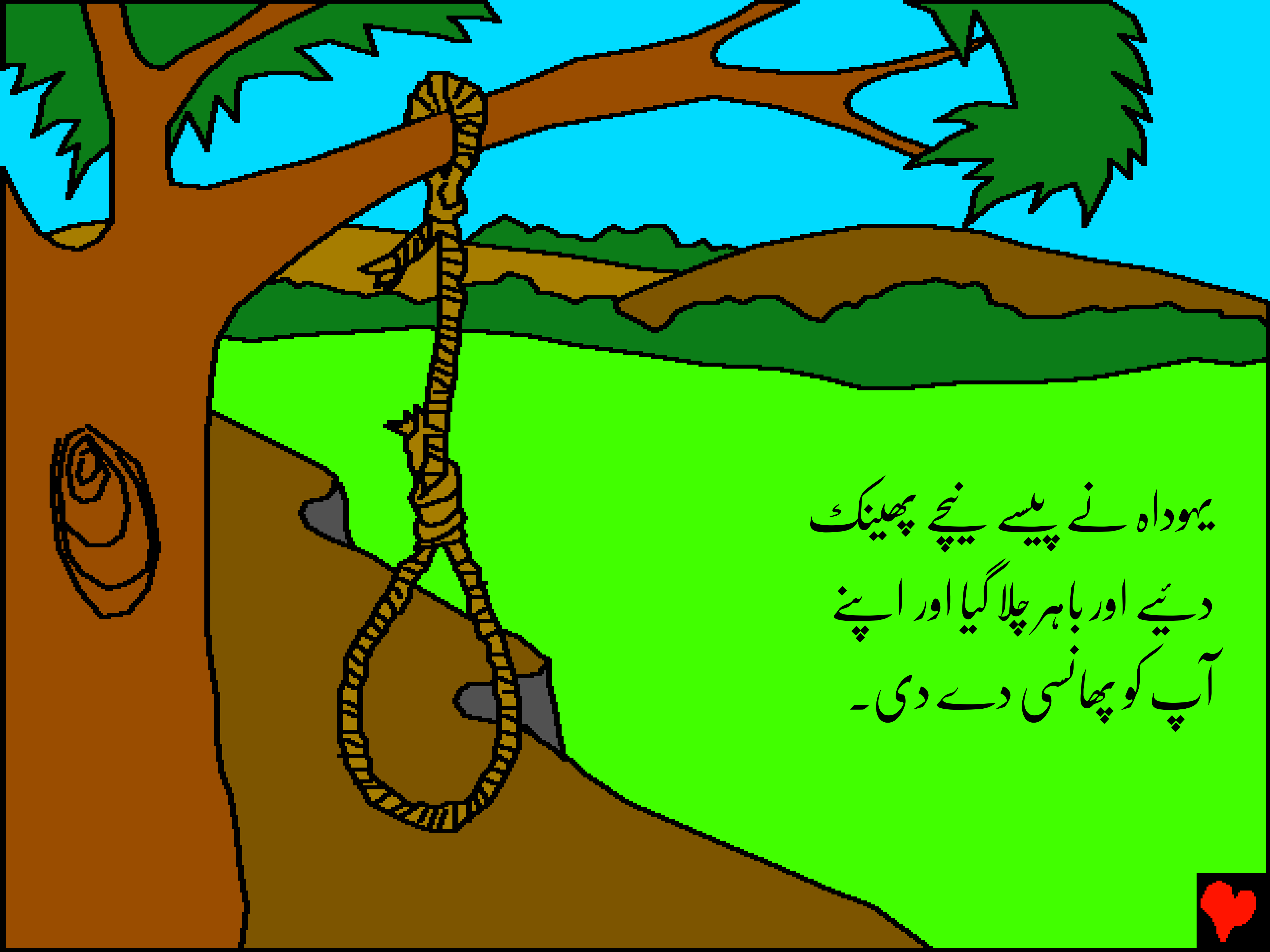
یہوداہ نے پیسے نیچے پھینک
دیئے اور باہر چلا گیا اور اپنے
آپ کو پھانسی دے دی۔

سردار کاہن اور فقیہ یسوع کو رُوسی حاکم پیلاطس کے
پاس لے آئے۔ اور اس پر الزام لگائے۔ پیلاطس
نے کہا’’، میں اس شخص میں کچھ
قصور نہیں پاتا‘‘۔ لیکن وہ اور
بھی زور دے کر کہنے لگے’’، اسے
مصلوب کرو! مصلوب کرو‘‘!

آخر کار پیلاطس نے حکم دیا کہ یسوع کو صلیب پر
مصلوب کیا جائے۔ سپاہیوں نے یسوع کو مکے
مارے، اور اس کے منہ پر تھوکا اور اسے کوڑے
مارے۔ انھوں نے ایک تیز نوکیلے کانٹوں کا
تاج بنایا اور یسوع کے سر پر ڈالا۔ اور اسے ایک
لکڑی کی صلیب بنا کر مرنے
کے لیے لٹکا دیا۔

یسوع ہمیشہ سے یہ جانتا تھا کہ وہ اس طریقہ سے مرے گا۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس کی موت کے وسیلہ سے گنہگار جو اس پر ایمان لائیں گے انہیں معافی ملے گی۔

دو ڈاکووں کو بھی ایک کو یسوع کے دائیں
اور ایک کو بائیں لٹکایا گیا۔ ایک یسوع
پر ایمان لا کر جنت میں چلا گیا
لیکن دوسرا نہیں۔

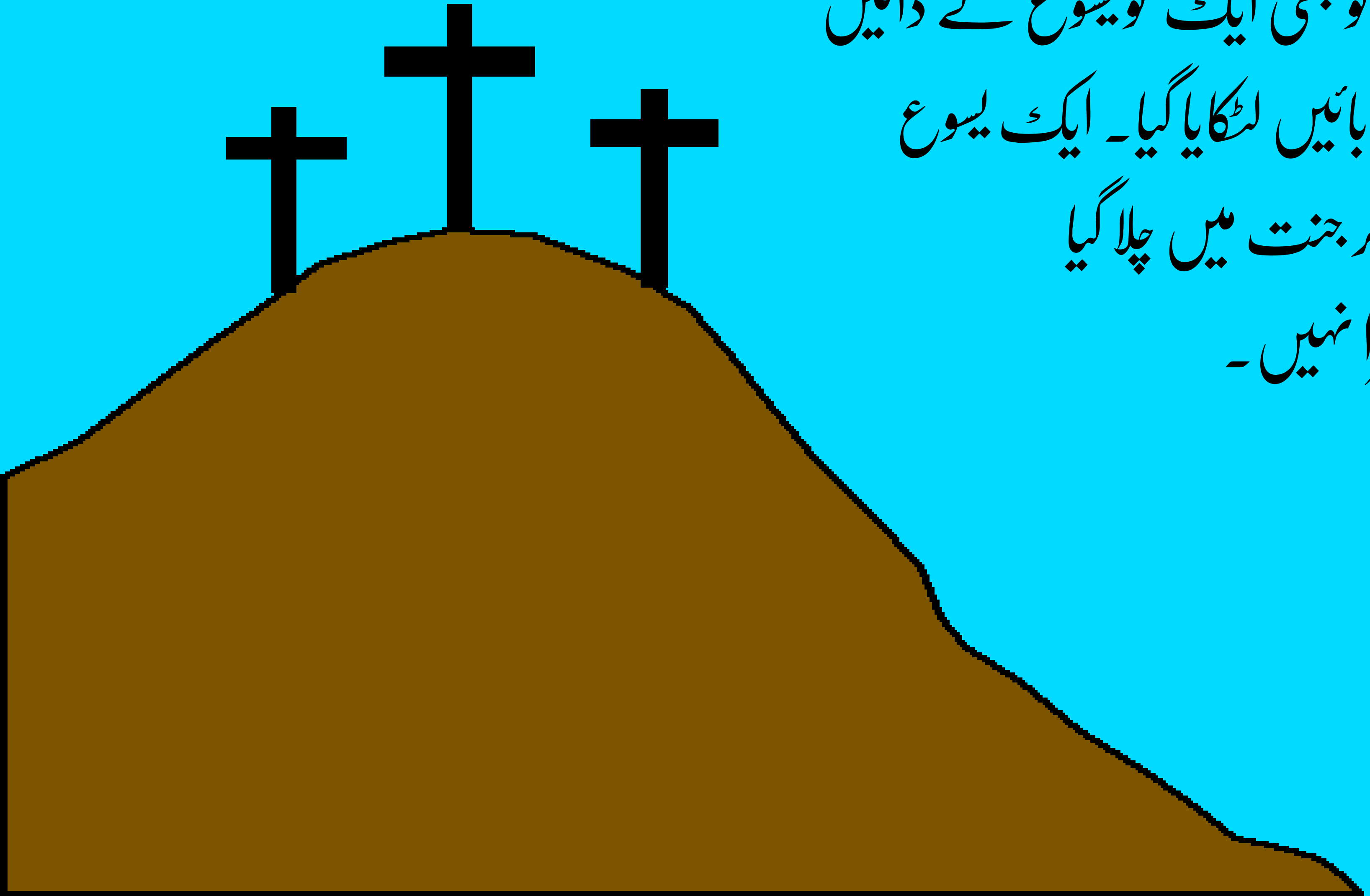

گھنٹوں ازیت کے بعد بھی یسوع نے کہا ''تمام ہوا'' اور جان دے دی۔ اس کا کام مکمل ہوگیا تھا۔ اس کے جاننے والوں نے اسے ایک نئی قبر میں دفن کیا۔

تب رومی سپاہیوں نے قبر کو بند کر دیا
اور اس پر مہر لگا دی۔ اب کوئی
بھی اس کے اندر نہیں جا سکتا
تھا اور نہ ہی باہر آ سکتا تھا۔

اگر کہانی کا اختتام ایسے ہوتا تو یہ کتنا افسوس ناک
ہوتا۔ لیکن خدا نے کچھ عجیب کیا۔
یسوع مسیح مُردہ نا رہا۔

ہفتہ کے پہلے دن صبح سویرے یسوع کے
کچھ شاگرد قبر پر آئے اور پتھر کو قبر پر سے
لڑھکا ہوا پایا۔ اور جب انہوں
نے اندر کی طرف دیکھا
تو خداوند یسوع کی لاش
نہ پائی۔

ایک عورت قبر پر کھڑی رونے لگی۔ یسوع مسیح اس پر ظاہر ہوئے۔ وہ خوشی سے بھری دوسرے شاگردوں کو بتانے کی لیے دوڑی۔ یسوع زندہ ہے! یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا ہے۔

جلد یسوع شاگردوں پر ظاہر ہوا اور انہیں اپنے ہاتھوں میں میخوں کے
سوراخ دکھائے۔ یہ سچ تھا۔ یسوع جی اٹھا تھا۔ اس نے پطرس کو اس کا
انکار کرنے پر معاف کر دیا۔ اور اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ تمام دنیا میں
اس کی گواہی دیں۔ پھر وہ جنت میں واپس چلا گیا جہاں سے وہ پہلے
کرسمس پر آیا تھا۔

پہلا ایسٹر

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

متی 26-28 ، لوقا 22-24 ، یوحنا 13-21

’’تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔‘‘

زبور 130:119

ختم شد

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہوں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مرگیا اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کردے تاکہ اب مجھے نئی زندگی ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 16:3